# رَمَضان
# سُدھرنے کا مہینا ہے

**07-March-2024**

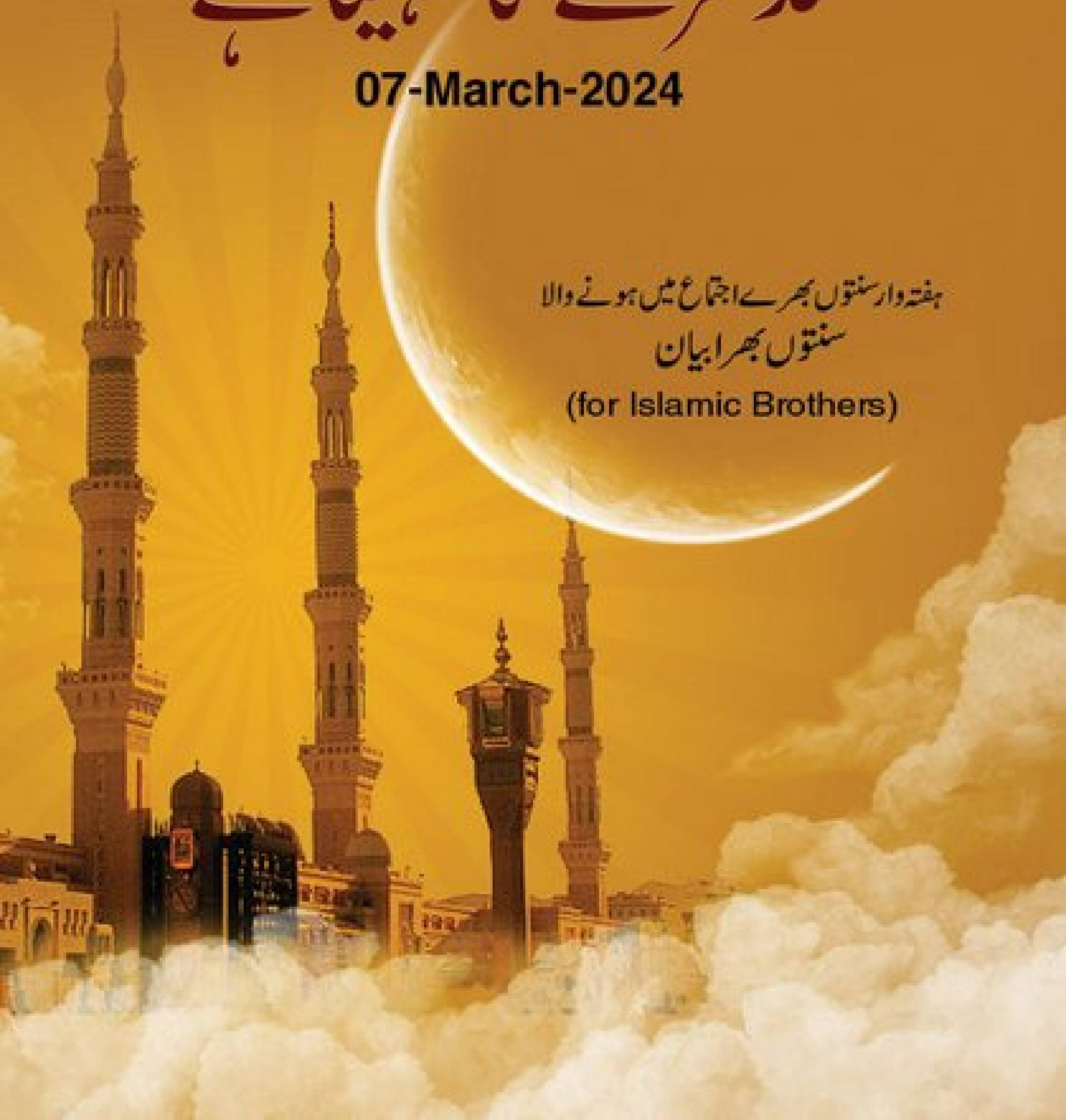

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

**سنتوں بھرا بیان**

(for Islamic Brothers)

7مارچ،2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

# رَمضان سُدھرنے کا مہینا ہے

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- .....رَمضان المُبارَک کا چاند دیکھنے کی دعا
- .....تقویٰ ہر بھلائی کی اصل ہے
- .....روزے کی برکت سے توبہ نصیب ہوگئی
- .....ماہِ رَمضان میں گناہ کا وبال
- .....گناہوں سے بچنے کے فائدے

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

***For Feedback***: +92 315 2692786

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَاحَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصۡحٰبِکَ یَانُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

## رَمضانُ المُبارَک کی پہلی رات کا وظیفہ

امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: جو بندہ رَمضانُ المُبارَک کی پہلی رات 2 رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ فتح پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد 10 بار سورۂ قدر پڑھے، پھِر رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر 10 مرتبہ درودِ پاک بھیجے تو اسے مرنے سے پہلے 2 میں سے ایک فضیلت نصیب ہو گی: (1): یا تو وہ خواب میں اللہ پاک کے دِیدار کا شرف پائے گا (2): یا پھر شبِ قدر حاصِل کرلے گا۔[1]

نامِ حضرت پہ لاکھ بار دُرود | بے عَدد اور بے شُمار دُرود
ہم کو پڑھنا خدا نصیب کرے | دَم بدَم اور بار بار دُرود
کون جانے دُرود کی قیمت | ہے عجب دُرِّ شاہوار دُرود
جو محِبِّ نبی ہے اے کافیؔ! | چاہیے اس کو بار بار دُرود[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... سُلوۃُ العَارِفین، باب فضیلۃ الصیام، جلد: 1، صفحہ: 263۔

2 ... کافی کی نعت، صفحہ: 38۔

# بیان سننے کی نیّتیں

**حدیثِ پاک** میں ہے:اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیت پر ہے۔[1]

**اے عاشقانِ رسول!** اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! مثلاً ❁ رضائے الٰہی کیلئے بیان سُنوں گا ❁ با اَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ماہِ رَمضان کی آمد ہے

**اے عاشقانِ رسول!** ماہِ رَمضانُ الۡمُبارَک آرہا ہے...!! سُبۡحٰنَ اللہ! ماہِ غُفران (یعنی بخشش کا مہینا)، ماہِ رحمٰن، ماہِ عَظِیۡمُ الشَّان تشریف لا رہا ہے۔

آیا رمضان آگیا رمضاں | واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی
جان رمضان پر مِری قرباں | واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی
فضلِ ربّ سے پھر آگیا رمضاں | واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی
لُوٹو رمضاں کا لُوٹ لو فیضان | واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی
جھوم جاؤ گناہگارو اب | بخش دے گا کرم سے پیارا ربّ
مرحبا! آ گیا مہِ غفراں | واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی
آج عطّارؔ خوب ہے شاداں | ہاں زمانے میں آگیا رمضاں

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، صفحہ:65، حدیث:1۔

اس کی بخشش کا ہو گا اب ساماں | واہ! کیا بات ماہِ رمضاں کی

# ماہِ رَمضان کے مختصر فضائل

کیا آپ جانتے ہیں رَمضانُ الْمُبارَک کتنا عظیم مہینا ہے...؟ جی ہاں! ❁ وہ مہینا تشریف لا رہا ہے، جسے **حدیثِ پاک** میں سَیِّدُ الشُّھُور (تمام مہینوں کا سردار) کہا گیا ہے [(1)] ❁ وہ مُبارَک مہینا آ رہا ہے کہ اس کی پہلی رات (***First Night***) سے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جائیں گے، پھر آخری رات (***Last Night***) تک بند نہیں ہوں گے ❁ جو اس مہینے میں ایک سجدہ کرے، اس کیلئے 1500 نیکیاں لکھی جاتی ہے اور جنّت میں سرخ یاقُوت کا گھر بنایا جاتا ہے ❁ جو ماہِ رَمضان کا پہلا روزہ رکھتا ہے، اس کے پچھلے گُناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں ❁ صبح سے شام تک 70 ہزار فرشتے اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں [(2)] ❁ وہ مہینا آ رہا ہے، جس میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گُنا بڑھا دیا جائے گا [(3)] ❁ رَمضانُ الْمُبارَک کی پہلی رات اللہ پاک اس اُمّت پر نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جس پر اللہ پاک نظرِ رحمت فرمائے، اسے کبھی عذاب نہ دے گا [(4)] ❁ اس مُبارَک مہینے میں بخشش کے پروانے بانٹے جائیں گے، ہر روز افطار کے وقت 10 لاکھ گنہگاروں کی بخشش کی جائے گی اور جب اس مُبارَک مہینے میں جمعہ (***Friday***) تشریف لائے گا، تب تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے، **حدیثِ پاک** کے مطابق رَمضانُ الْمُبارَک میں شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کو سورج غروب ہونے سے لے کر جمعہ کو سورج غروب ہونے تک) ہر ہر گھڑی میں 10، 10 لاکھ کی مغفرت

---

1 ... مصنف عبد الرزاق، کتاب الصیام، باب فضل الصیام، جلد:4، صفحہ:238، حدیث:7924۔
2 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:314، حدیث:3635 ملتقطًا۔
3 ... صحیح ابنِ خزیمہ، کتاب الصیام، باب فضائل شہر رَمضان ان صح الخبر، صفحہ:438، حدیث:1887۔
4 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:303، حدیث:3603۔

کر دی جاتی ہے **اور یہ سب مغفرت پانے والے وہ ہیں جن پر جہنَّم واجب ہو چکی تھی۔**[1]

**کاش!** ماہِ رَمضان میں مغفرت کی خیرات پانے والے خوش نصیبوں میں ہمارا بھی نام شامِل ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

گھر پر ہمارے رب کا، مہمان آ گیا ہے | مولیٰ سے بخشوانے، رَمضان آ گیا ہے
رَحمت کے دَر کُھلے ہیں، شام و سَحر کُھلے ہیں | قُربِ خدا کا لے کے، سامان آ گیا ہے
لُطف و کَرم کے دَھارے، رَحمت کے یہ نَظارے | بندوں پہ اب خدا کا، فیضان آ گیا ہے
دل کی کریں صفائی، مل جائے گی رہائی | کرنے ہماری مشکل، آسان آ گیا ہے
ہر سُو خدا کی رَحمت، رَمضان کی ہے برکت | اس ماہ میں تصدّق! قرآن آ گیا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!     صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## نِرالا فرشتہ اور 2 صندوق

**مِعْراج شریف کی روایات میں ہے،** مِعْراج کے دولہا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی کے قریب ایک فرشتہ دیکھا، آپ فرماتے ہیں: لَمْ اَرَ مِثْلَہٗ یعنی ایسا نِرالا فرشتہ میں نے کبھی نہیں دیکھا تھا، یہ جب تسبیح کرتا تو اس کی خوب صُورت آواز سے عرش بھی جھوم جاتا تھا، میں نے جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام سے پوچھا: اَیُّ خَلْقٍ ھٰذَا یعنی اے جبریل! یہ کون سی مخلوق ہے؟ عرض کیا: یہ ایک فرشتہ ہے جو حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام سے دو ہزار سال پہلے پیدا کیا گیا تھا، میں نے پوچھا: اس سے پہلے یہ کہاں تھا؟ عرض کیا: اللہ پاک نے عرش کے نیچے جنّت میں ایک جگہ بنائی ہے، یہ وہیں ہوتا ہے، آج آپ کے دِیدار کیلئے یہاں حاضِر ہوا ہے۔ رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے

1 ...مسند الفردوس، جلد:3، صفحہ:320، حدیث:4960۔

ہیں: میں نے اس فرشتے کو سلام کیا مگر وہ اللہ پاک کی تسبیح میں مَصْرُوف تھا، اسے سلام سُنائی نہ دیا۔ اب جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے اسے کہا: هٰذَا مُحَمَّد یعنی یہ محبوبِ خُدا، حضرت مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ جب اس نے یہ سُنا تو خوشی سے اپنے 2سبز پَر پھیلائے، یہ اتنے بڑے پَر تھے، جنہوں نے آسمان اور زمین کو گھیر لیا۔ اب اس نے مجھ سے گلے ملنے کی سَعادت پائی اور ادب سے بوسہ بھی دیا۔ پھر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے لئے خوشخبری (**Good News**) ہے کہ اللہ پاک نے ماہِ رَمضان کے صدقے آپ کی اُمَّت کو بخش دیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: اس فرشتے کے سامنے 2صندوق رکھے تھے، جن پر ہزاروں تالے لگائے گئے تھے۔ میں نے پوچھا: ان صندوقوں میں کیا ہے؟ اس فرشتے نے عرض کیا: ان صندوقوں میں آپ کی اُمّت کے روزہ داروں کے لئے جہنّم سے آزادی کے پروانے ہیں۔[2]

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام | جھوم جاؤ مجرمو! رَمضاں مہِ غفران ہے
بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں | پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے[3]

## آمدِ رَمضان کی خوشخبریاں

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان (**Glory**) ہے ماہِ رَمضان کی...!! اور اس مُبارَک مہینے میں روزے رکھنے والوں کی بھی کیا شان ہے...!! صحابیِ رسول حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے

1... سُلْوَةُ الْعَارِفِین، باب فضیلۃ الصیام، جلد: 1، صفحہ: 267 ملتقطًا۔
2... سُلْوَةُ الْعَارِفِین، باب فضیلۃ الصیام، جلد: 1، صفحہ: 268 ملتقطًا۔
3... وسائلِ بخشش، صفحہ: 706۔

فرمایا: اگر اللہ پاک زمین و آسمان کو بات کرنے کی اجازت (*Permission*) عطا فرمادے تو رَمضان کے روزہ دار کو جنّت کی خوشخبری سُنائیں۔[1]

## رَمضانُ الْمُبارَک کا چاند دیکھنے کی دُعا

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں اس مُبارَک مہینے کی قدر نصیب فرمائے۔ ❁ یہ پیارا پیارا ❁ رحمتوں والا ❁ عظمتوں والا ❁ مغفرت والا مہینا تشریف لا رہا ہے۔ ❁ خوب خوشیاں منائیے! ❁ جب ماہِ ذیشان تشریف لے آئے تو مُبارَک بادِیاں دیجئے! ❁ ماہِ رَمضان کا بھرپُور طریقے سے استقبال کیجئے! ❁ ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ماہِ رَمَضان کا بھرپُور استقبال (*Welcome*) فرماتے، جب چاند نظر آتا تو قبلے کی طرف رُخ کرکے یُوں دُعا مانگتے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانَۃِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ الْمُجَلِّلَۃِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَی الصَّلَاۃِ وَالصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْآنِ، اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنَا لِرَمَضَان وَسَلِّمْہُ مِنَّا حَتّٰی یَنْقَضِیَ وَقَدْ غَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا وَعَفَوْتَ عَنَّا

**ترجمہ:** اے اللہ! اس چاند کو ہم پر اَمن و اَمان (*Peace*)، سلامتی، مکمل عافیت اور بیماریوں سے حِفاظت کا ذریعہ بنا اور نماز، روزے، عبادت اور تلاوتِ قرآن پر مدد کا سبب بنا۔ اے ربِّ کریم! ہمیں رَمضان کی وجہ سے سلامتی عطا فرما یعنی اسے ہمارے لئے سلامتی والا بنا اور اسے ہم سے سلامتی عطا فرما یہاں تک کہ جب یہ رُخصت ہو تو تیری مَغفرت ورَحمت اور عَفو و دَرگزر ہمارا یقینی مقدر بن چکا ہو۔[2]

---

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد: 73، صفحہ: 267۔
2 ... کَنزُالعُمّال، کتاب الصوم، فصل فی فضلہ و فضل رَمضان، جلد 4، جز: 8، صفحہ: 270، حدیث: 24286۔

# کاش! ہم رَمضان تک پہنچ پائیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** ہماری قسمت (*Destiny*) کا ستارہ بھی چمکنے والا ہے، کچھ ہی دِنوں بعد اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ماہِ رَمضان کا چاند نظر آ جائے گا۔ اللہ پاک نے چاہا تو ہم اس سال بھی ماہِ رَمضان کی مقدس گھڑیاں دیکھنے، ماہِ رَمضان کی بابرکت ساعتوں میں سانسیں لینے کی سعادت پائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں یہ سَعادت بخشے، اللہ کرے ہمیں اتنی مہلت نصیب ہو اور ہم بخیر و عافیت ❁ ماہِ سُبْحٰن ❁ ماہِ نزولِ قرآن ❁ پیارے پیارے مہینے ❁ ماہِ رَمضان تک پہنچنے میں کامیاب (*Successful*) ہو جائیں۔ جب ماہِ رَمضان تشریف لے آئے تو اس کا بھرپُور استقبال بھی فرمایئے! ❁ نمازِ مغرب مسجد میں باجماعت ادا کیجئے! ❁ زیادہ بہتر (*Better*) ہے کہ اَوَّابِین کے نوافل بھی پڑھ لیجئے! ❁ ماہِ رَمضان کا چاند دیکھنے کی بھی کوشش کیجئے! اور چاند دیکھ کر ہو سکے تو وہ دُعا بھی پڑھئے جو ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پڑھا کرتے تھے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔

میں رَمضانُ الْمُبارَک پاؤں، روزے سارے رکھ پاؤں
تُو رکھ زندہ سلامت، ماہِ رَمضان آنے والا ہے
اِلٰہی عافیت دینا، سلامت دِل عطا کرنا
عطا کر دے تُو صِحَّت، ماہِ رَمضان آنے والا ہے [1]

## ایک اَہَم وضاحت

**پیارے اسلامی بھائیو!** رَمضانُ الْمُبارَک یقیناً بہت برکتوں والا مہینا ہے، اس ماہِ ذیشان

---

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 25 بتقدم و تاخر۔

کی آمد پر خوشخبریاں دینا، لوگوں کو مُبارَک باد دینا بھی اچھا کام ہے، اس نیک کام پر ثواب ملنے کی اُمّید بھی کی جاسکتی ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ ہم آمدِ رَمضان کی خوشی منائیں تو اللہ پاک کی رحمت جوش پر آجائے اور اسی ایک نیکی کی برکت سے ہم جنّت کے حقدار بن جائیں۔

البتہ! یہاں ایک ذرا احتیاط (*Care*) کی ضرورت ہے۔ ہمارے ہاں رَمضانُ الْمُبارَک کی آمد ہو یا ربیع الاول شریف تشریف لائے تو عموماً ایک میسج (*Message*) سوشل میڈیا کے ذریعے وائرل (*Viral*) ہوتا ہے، جس میں لکھا ہوتا ہے: **حدیثِ پاک میں ہے کہ جس نے سب سے پہلے آمدِ رَمضان کی مُبارَک دِی، اس کے لئے جنّت واجب ہو جاتی ہے۔**

ایسی کوئی حدیث پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ثابِت نہیں ہے۔ نہ رَمضانُ الْمُبارَک کے بارے میں، نہ ہی کسی اور مہینے کے بارے میں... لہٰذا ایسے جھوٹ پر مبنی میسجز کو آگے بڑھانے سے بچئے اور جو آپ کو ایسا میسج بھیجے، اسے پیار محبّت سے، حکمتِ عملی کے ساتھ نیکی کی دعوت بھی ضرور دیجئے! بلکہ ہو سکے تو ایسی باتوں کی بھرپُور کاٹ کرنی چاہئے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** ہمارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنۡ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّار** جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا (مثلاً حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کوئی بات فرمائی نہیں تھی اور کہہ دیا کہ یہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث ہے) تو ایسا بندہ اپنا ٹھکانا جہنّم میں بنالے۔[1]

**اَللّٰہُ اَکْبَر!** اللہ پاک ہمیں محتاط بنائے اور خصوصًا دِین میں بے اِحتیاطی (*Carelessness*) سے محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عَجِّلْ عَجِّلْ یَا رَمضان | جان مِری تجھ پر قربان

---

1 ...بخاری، کتاب العلم، باب اثم من کذب علی النبی، صفحہ:103، حدیث:110۔

| | |
|---|---|
| آ بھی جا ماہِ سُبْحٰن | جلدی جلدی آ رَمضان |
| جب بھی آتا ہے رَمضان | جان میں آجاتی ہے جان |
| خوب ہے رمضاں کی بھی شان | اِس میں اُترا ہے قرآن |
| مجھ کو مدینے میں رَمضان | کاش! میسر ہو رحمٰن |
| آجا آ بھی جا رَمضان | تجھ پہ فِدا عطّارؔ کی جان |

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## رَمضانُ الْمُبارَک سُدھرنے کا مہینا ھے

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ بات ہمیشہ یاد رکھئے! ماہِ رَمضان سُدھرنے کا مہینا ہے، اپنے ظاہِر اور باطِن کو پاک کرنے کا مہینا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ (پارہ:2، البقرہ:183) | ترجمہ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ |

اس آیتِ کریمہ میں روزے کی جو اعلیٰ تَرِین حکمت اور بہت ہی بڑا فائدہ جو بتایا گیا، وہ یہ ہے:

| | |
|---|---|
| لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ (پارہ:2، البقرہ:183) | ترجمہ کنزُالعِرفان: تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ |

یعنی اے مسلمانو! تم پر روزے فرض کئے جاتے ہیں، تم اس پر کاربند رہو (یعنی پابندی سے روزے رکھتے رہو) تاکہ تمہیں تقویٰ اور پرہیز گاری ملے۔[1]

پتا چلا کہ ماہِ رَمضان وہ مُبارَک مہینا ہے، جس میں روزے رکھے جاتے ہیں اور ان

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:183، جلد:2، صفحہ:212 بتغیر قلیل۔

روزوں کی برکت سے ہمیں تقویٰ نصیب ہوتا ہے۔

## تقویٰ ہر بھلائی کی اَصل ہے

تقویٰ بہت بڑی دولت ہے۔ حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجسَّم، شفیعِ مُعظَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: عَلَیْکَ بِتَقْوَی اللّٰہِ فَاِنَّہٗ جِمَاعُ کُلِّ خَیْرٍ تم پر تقویٰ لازِم ہے کہ بے شک تقویٰ تمام بھلائیوں کا مجموعہ (*Combination*) ہے۔[1]

حُجَّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اے عزیز! تجھے جاننا چاہئے کہ تقویٰ ایک نایاب خزانہ ہے، اگر تم اس خزانے کو حاصِل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو تم بہت بڑی کامیابی حاصِل کرلو گے، یُوں سمجھو کہ دُنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں تقویٰ میں جمع کر دی گئی ہیں۔[2]

دیکھئے! کتنی بڑی فضیلت ہے...!! دُنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں تقویٰ میں جمع کر دی گئی ہیں اور روزہ وہ عِبادت ہے جس کی برکت سے تقویٰ نصیب ہو جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یُوں کہہ لیجئے کہ روزہ وہ اعلیٰ ترین عِبادت ہے، جس کی برکت سے بندہ دُنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں پانے کے قابِل ہو جاتا ہے۔

دے حُسنِ اَخلاق کی دولت | کر دے عطا اِخلاص کی نعمت
مجھ کو خزانہ دے تقویٰ کا | یا اللہ! مِری جھولی بھر دے[3]

1 ...مسند ابی یعلی، جلد: 1، صفحہ: 324، حدیث: 1001 ملتقطاً۔
2 ...منہاج العابدین، صفحہ: 148 ملتقطاً۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 123۔

# جنّت میں گھر مِل گیا

ایک نیک بزرگ تھے، وہ تہجد بھی کَثْرت سے پڑھا کرتے تھے اور روزے بھی کَثْرت سے رکھا کرتے تھے، ایک مرتبہ انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی، پھر دُعا مانگ کر بیٹھے تھے کہ آنکھ لگ گئی، انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جماعت اُن کے پاس آئی، وہ انسان نہیں تھے، ان کے ہاتھوں میں بڑے بڑے تھال تھے، ہر تھال (***Tray***) میں روٹیاں رکھی تھیں اور ہر روٹی کے اُوپر انار جیسا ایک موتی رکھا ہوا تھا، اس جماعت نے انہیں کہا: کھائیے! وہ بولے: میں تو روزہ رکھنا چاہتا ہوں (یعنی سحری کر چکا ہوں، روزہ رکھنا ہے، لہٰذا اب کچھ نہیں کھاؤں گا)۔ وہ بولے: اس گھر (یعنی مسجد کا مالِک) فرماتا ہے: کھالو! وہ بزرگ فرماتے ہیں: میں نے روٹی کھالی۔ وہ موتی جو روٹی کے اُوپر رکھا گیا تھا، اسے اُٹھانے لگا تو کہا گیا: اسے یہیں رہنے دیجئے! ہم اسے بیج دیں گے، اس سے ایک درخت اُگے گا اور اس درخت پر اس سے بھی اچھے اور بہترین موتی لگیں گے۔ میں نے پوچھا: اسے کہاں اُگاؤ گے؟ بولے: ایسی جگہ پر جو کبھی خراب نہیں ہوتی، ایسے ملک میں جو کبھی فنا نہیں ہوتا (یعنی آپ کے نام کا یہ درخت جنّت میں لگایا جائے گا)۔

اس کے بعد اُن بزرگ کی آنکھ کھل گئی۔ انہوں نے اپنے دوستوں کو یہ خواب (***Dream***) سُنایا، اس کے بعد 2 ہفتے (***Weeks***) ہی زندہ رہے، پھر وفات پا گئے۔ جس رات ان کا انتقال ہوا تو ایک دوست نے انہیں خواب میں دیکھا، فرما رہے تھے: وہ درخت جو اس رات میرے لئے لگایا گیا تھا، اب پھل دار ہو چکا ہے۔ دوست نے پوچھا: اس پر کیا پھل لگے ہیں؟ کہا: مت پوچھو! ایسے پھل ہیں کہ ان کے اَوْصاف (***Features***) بیان نہیں کئے جاسکتے۔[1]

---

1 ... لطائف المعارِف، وظائف شہر رَمضان المعظم، المجلس الاول فی فضل الصیام، صفحہ: 219 ملتقطاً۔

## روزہ نئی زندگی بخشتا ہے

**پیارے اسلامی بھائیو!** صُوفیائے کرام کے ہاں ماہِ رَمضان اور روزے کی جو تفصیلات بیان کی گئی ہیں، ان کے مطابق رَمضان کو **نشاۃِ ثانیہ** (یعنی نئی زندگی پانے) کا مہینا قرار دیا ہے۔ شاید آپ کو سُن کر حیرانی ہو کہ صُوفیائے کرام کے مطابق انسان 2 مرتبہ پیدا ہوتا ہے، **پہلی وِلادت** تو وہی جو عام مشہور (***Famous***) ہے، جب ہم اس دُنیا میں آتے ہیں۔ **دوسری وِلادت** سے مُراد دِل کی پاکیزگی ہے یعنی جب بندہ اپنے دِل کو ❁ گُناہوں سے ❁ باطنی بیماریوں سے ❁ حرص ❁ لالچ ❁ ہَوَس ❁ دُنیا کی محبّت ❁ تکبّر ❁ خود پسندی (***Self-centeredness***) وغیرہ سے پاک کر لیتا ہے، اس کو انسان کی نشاۃِ ثانیہ (یعنی دوسری وِلادت) کہتے ہیں۔[1]

## آپ کی عمر کتنی ہے...؟

ایک بزرگ تھے، کوئی 60 یا 70 سال ان کی عمر (***Age***) تھی، کسی نے ان سے پوچھا: آپ کی عمر کتنی ہے؟ فرمانے لگے: 4 سال۔ پوچھنے والے کو بڑی حیرانی ہوئی، سر اور داڑھی سفید ہو چکی ہے، بڑھاپا چھایا ہوا ہے اور فرما رہے ہیں: میں 4 سال کا ہوں۔ اس نیک بندے نے کہا: ویسے عمر تو زیادہ ہے، البتہ تَوبہ کر کے اللہ پاک کی طرف رُجُوع لائے ہو 4 سال ہو گئے ہیں۔ **چونکہ اس سے پہلے کی زندگی فضول (*Useless*) گزری ہے، لہٰذا میں اسے زندگی شُمار ہی نہیں کرتا۔** کیا بات ہے، بڑے لوگوں کی بڑی باتیں ہوتی ہے، خیر! کہنے کا مقصد (***Purpose***) یہ کہ تَوبہ، اللہ پاک کی طرف رَجُوع، دِل کو پاک کر کے اللہ پاک کے قرب کی طرف بڑھ

---

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 184، جلد: 1، صفحہ: 294۔

جانے کا جو لمحہ ہے، اسے نشاۃِ ثانیہ کہتے ہیں۔ آدمی پر جب یہ والا لمحہ آتا ہے تو ❁ اس پر رحمت برستی ہے ❁ کرم اور فضل کے دروازے کھل جاتے ہیں ❁ اس کی رُوحانی ترقی کا وقت شروع ہوتا ہے ❁ کامیابی (**Success**) اس کے قدم چومنے لگتی ہے ❁ قربِ اِلٰہی کی طرف سَفَر شروع ہو جاتا ہے اور آدمی جہنّم کے رستے سے نکل کر جنّت کے رستے پر چل پڑتا ہے۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کا فرمان ہے: لَنْ یَّلِجَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوٰتِ مَنْ لَّمْ یُوْلَدْ مَرَّتَیْن یعنی جو بندہ 2 مرتبہ پیدا نہیں ہوتا، وہ آسمانی بادشاہت میں داخِل نہیں ہو سکتا۔[1]

غرض کہ انسان کی نشاۃِ ثانیہ (یعنی زندگی کو دوبارہ نئے سِرے سے شروع کرنے) کا جو مرحلہ ہے، بڑا اَہَم (**Important**) ہوتا ہے، اس سے زندگی کا رُخ بدل جاتا ہے، اس لمحے انسان کے اندر تبدیلی آنا شروع ہوتی ہے اور عُلَما فرماتے ہیں: روزہ وہ عِبَادت ہے، جو انسان کی نشاۃِ ثانیہ (یعنی نئی پاکیزہ زندگی شروع ہونے) کا سبب (**Reason**) بنتا ہے۔[2] اسی لئے حدیثِ پاک میں فرمایا گیا: اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ بَابًا، وَاِنَّ بَابَ الْعِبَادَۃِ الصِّیَامُ بے شک ہر چیز کا دروازہ ہوتا اور رَوزہ عبادت کا دروازہ ہے۔[3]

روزہ درماں ہے پیاس اور بھوک کے امراض کا | خیبرِ تَن پروری کو توڑتا ہے بَر مَلا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## روزے کی برکت سے توبہ نصیب ہو گئی

حضرت شیخ ابو بکر شِبْلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تیسری صدی ہجری کے بلند رُتبہ بزرگ ہیں، آپ

---

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 184، جلد: 1، صفحہ: 294۔
2 ... تفسیر روح البیان، پارہ: 2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 184، جلد: 1، صفحہ: 294۔
3 ... کتاب الزہد لابن مُبارَک، باب فضل ذکر اللہ، جز: 11، صفحہ: 395، حدیث: 1423۔

اپنی زندگی کا حیرت انگیز اور سبق آموز واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں قافلے کے ساتھ ملک شام جارہا تھا، راستے میں اچانک ڈاکوؤں کی ایک جماعت نے ہمارے قافلے پر حملہ (*Attack*) کیا اور قافلے والوں کا سازوسامان لوٹ کر اپنے سردار کے سامنے ڈھیر کیا اور اس کی جانچ پڑتال (*Checking*) کرنے لگے، ایک شخص کے سامان سے شکّر اور بادام کی تھیلی نکلی، سارے ڈاکو مِل کر شکّر اور بادام کھانے لگے مگر ان کا سردار شکر اور بادام نہیں کھا رہا تھا۔ شیخ ابو بکر شبلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: مجھے حیرانی ہوئی اور میں نے ڈاکوؤں کے سردار سے پوچھا: سب شکّر اور بادام کھا رہے ہیں، تم کیوں نہیں کھاتے؟ اس نے میری حیرت میں اضافہ کرتے ہوئے کہا: **میرا روزہ ہے۔**

بڑی حیرانی کی بات تھی، ایک طرف حُقُوقُ الْعِباد (*Human Rights* یعنی بندوں کے حقوق) پامال کئے جارہے ہیں، لوگوں کے خون پسینے کی کمائی لوٹی جارہی ہے، غریبوں کی آہیں، بد دُعائیں لی جارہی ہیں اور دوسری طرف تقویٰ و پرہیز گاری کا مُظاہَرہ کرتے ہوئے روزہ بھی رکھا ہوا ہے، شیخ ابو بکر شِبْلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: میں نے اس سے پوچھا: تم لوٹ مار بھی کرتے ہو اور روزہ بھی رکھتے ہو؟ میرے اس سُوال پر سردار بولا: **اللہ پاک سے صلح کیلئے بھی توکوئی راہ باقی رکھنی ہے۔**

حضرت شیخ ابو بکر شبلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: یہ بات آئی گئی ہو گئی، کچھ عرصے کے بعد مجھے مکہ مکرمہ میں حاضِری کی سَعادت نصیب ہوئی، میں نے ڈاکوؤں کے اسی سردار کو وہاں دیکھا، اس کے چہرے پر عِبادت کا نور تھا، مُجاہدات کی وجہ سے اس کا جسم کمزور پڑ چکا تھا اور وہ اِحْرام باندھے طوافِ کعبہ میں مَصرُوف تھا۔ اسے اس حالت میں دیکھ کر مجھے ایک بار پھر حیرت ہوئی، میں نے تعجب سے پوچھا: کیا تم وہی شخص نہیں ہو؟ بولا: **جی ہاں! میں وہی**

ہوں اور سنیئے! اسی روزے نے اللہ پاک کے ساتھ میری صلح کروادی۔[1]

## اپنے اندر تبدیلی لائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! رَمضَانُ الْمُبارَک نَشْاَۃِ ثانیہ (یعنی نئی پاکیزہ زندگی پانے) کا مہینا ہے۔ اب رَمضَانُ الْمُبارَک تشریف لارہا ہے، ہمیں بھی چاہئے کہ ہم اپنے اَندر کچھ تبدیلی کی کوشش کریں، اپنے آپ کو، اپنے دِل کو، اپنی رُوح کو دوبارہ نئے سرے سے سنوارنے کی کوشش کریں، مثلاً ❁ پچھلی زندگی گُنَاہوں میں گزری، اب توبہ کرلیں ❁ پہلے نمازیں نہیں پڑھتے تھے، اب پڑھنا شروع کردیں ❁ پہلے روزے نہیں رکھتے تھے، اس سال پُورے ماہِ رَمضَان کے روزے رکھیں ❁ پہلے فلمیں ڈرامے دیکھنے کی عادَت (***Habit***) ہے، اسے چھوڑ دیں ❁ پہلے بد نگاہی کرتے تھے، اب اس سے باز آجائیں ❁ پہلے غیبت و چغلی وغیرہ گُنَاہوں میں پڑتے ہیں، اب اس سے رُک جائیں ❁ پہلے سُودِی لین دَین کرتے ہیں، اب چھوڑ دیں۔ غرض کہ پہلے زندگی جیسے گزر رہی تھی، سَو گزر رہی تھی، اب رَمضَانُ الْمُبارَک تشریف لا رہا ہے، ماہِ رَمضَان نَشْاَۃِ ثانیہ (ایک نئی زندگی اپنانے) کا مہینا ہے، لہٰذا پچھلی بُرائیوں والی زندگی کو چھوڑ کر نئی اچھی زندگی کی طرف قدم بڑھائیے!

جیسے نیا سال آنے پر مختلف کمپنیاں اپنی پروڈکٹ کا نیا ماڈل نکالتی ہیں، ابھی جیسے 2024 شروع ہوا تو موٹر سائیکل، کار، موبائل وغیرہ کمپنیوں نے اپنے نئے ماڈل لاؤنچ کردیئے ہوں گے، اس طرح ہمارا، ہماری اپنی ذات کا بھی تو کوئی نیا وَرژن ہونا چاہئے، رَمضَانُ الْمُبارَک تشریف لے آیا، لوگوں کو پتا چلے کہ ❁ یہ بندہ پہلے بے نمازی تھا، اب نمازی بن گیا ہے ❁ پہلے جھوٹ بولتا تھا، اب سچا اور ایماندار ہو گیا ہے ❁ پہلے گلیوں میں بیٹھتا، لوگوں کو ستاتا

---

1 ...نہر کی صدائیں، صفحہ: 7 تا 8۔

تھا، اب بندوں کے حقوق کا خیال رکھنے لگا ہے ❁ پہلے کم نیکیاں کرتا تھا، اب زیادہ کرنے لگا ہے۔ غرض کہ ہمارے اندر کوئی تبدیلی آنی چاہیئے۔ ہمارے انداز سے، ہمارے کردار (**Character**) سے، ہمارے طور طریقوں سے پتا چلے کہ رَمضانُ الْمُبارَک آچکا ہے۔

## ماہِ رَمضان عام دِنوں سے مختلف رکھئے!

صحابیٔ رسول حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: لَاتَجْعَلْ یَوْمَ صَوْمِكَ وَ یَوْمَ فِطْرِكَ سَوَاءً یعنی تمہارا روزے کا دِن اور بغیر روزے کا دِن، ان دونوں کو ایک جیسا مت رکھو![1]

یعنی کوئی تبدیلی ہونی چاہیئے، رَمضان علیحدہ مہینا ہے، باقی سب مہینوں کا سردار ہے ❁ خاص طَور پر رَمضانُ الْمُبارَک کیلئے جنّت سجائی جاتی ہے ❁ رَمضان کی پہلی رات عرش کے نیچے سے تازہ ہوا چلتی ہے ❁ رَمضان آتے ہی جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جہنّم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ❁ شیطان کو قید کر دیا جاتا ہے۔ یعنی اس حد تک اس مہینے میں تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، پھر ہمارے کردار میں تبدیلی کیوں نہیں آتی...؟ ہمارا اندازِ گفتگو (**Way of Talking**) کیوں نہیں بدلتا؟ ❁ ہمارے طور طریقوں میں تبدیلی کیوں نہیں ہوتی؟ رَمضان **نشاۃِ ثانیہ** (یعنی نئے سِرے سے سنورنے کا) مہینا ہے۔ لہٰذا جب رَمضانُ الْمُبارَک تشریف لے آئے تو ہمارے کردار سے، گفتار سے پتا چلنا چاہیئے کہ رَمضان تشریف لا چکا ہے۔

## رحمت سے محروم رہنے والا بدبخت ہے

حضرت عُبَادہ بن صامِت رَضِیَ اللّٰہُ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ ماہِ رَمضانُ

1 ...زہد لابن مُبارَک، باب ذم الریاء...الخ، صفحہ: 160، حدیث: 460۔

اُلْمُبارَک کی آمد آمد تھی، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارے پاس ماہِ رَمضان آگیا ❁ یہ برکتوں والا مہینا ہے ❁ **اس ماہِ مُبارَک میں اللہ پاک کی** رحمتیں تمہیں ڈھانپ لیتی ہیں ❁ **اس ماہِ مُبارَک میں** گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں ❁ **اس مُقَدَّس مہینے میں** دعائیں قبول کی جاتی ہیں ❁ **اس بابرکت مہینے میں** اللہ پاک تمہارا (نیکیوں کی طرف رغبت اور) ذوق و شوق دیکھتا ہے اور اللہ پاک فرشتوں کے سامنے **تم پر فخر فرماتا** ہے ❁ پس اس مقدس مہینے میں اپنی ذات سے نیکیاں، بھلائیاں اللہ پاک کو دِکھاؤ! ❁ **بے شک بد بخت ہے وہ شخص جو اس مہینے میں بھی رحمتِ اِلٰہی سے محروم رہ جائے۔**[1]

خُدا ایسی عنایت کر، میں کانپوں خوف سے تھر تھر
ہو عصیاں سے حفاظت ماہِ رَمضان آنے والا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

## 2 اَہَم باتیں

**پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیثِ پاک کے 2 جملے بہت اَہَم ہیں: (1): ارشاد فرمایا: یَنْظُرُ اللہُ اِلٰی تَنَافُسِکُمْ یعنی اس مہینے میں اللہ پاک تمہارا (نیکیوں کی طرف رغبت اور) ذوق و شوق دیکھتا ہے۔ (2): فَاَرُوا اللہَ مِنْ اَنْفُسِکُمْ خَیْرًا پس اپنی ذات سے نیکیاں، بھلائیاں اللہ پاک کو دِکھاؤ!

یعنی اس مُبارَک مہینے میں خصوصیت کے ساتھ ہمارے ذوق و شوق کو پرکھا جاتا ہے، دیکھا جاتا ہے کہ ❁ ماہِ رَمضان تو عطا کر دیا، اب کون ہے جو اس میں سدھر جاتا ہے ❁ ماہِ رَمضان تو عطا کر دیا ہے، اب کون ہے جو زیادہ کثرت سے تِلاوت کرتا ہے ❁ ماہِ رَمضان تو عطا کر دیا، اب کون ہے جو گُناہوں سے بچتا ہے ❁ ماہِ رَمضان تو عطا کر دیا، اب کون ہے جو زیادہ

---

1 ... مسند الشامیین للطبرانی، جلد: 3، صفحہ: 271، حدیث: 2238۔

سے زیادہ نیکیاں کرتا ہے۔ غرض کہ ہمارا یہ شوق دیکھا جاتا ہے، اس کو پرکھا جاتا ہے اور ہم نے ماہِ رَمضَان میں یہ شوق دِکھانا ہے۔ کیا خبر! یہی شوق، یہی ذوق، رَمضَانُ الْمُبارَک میں ہمارا سُدھر جانا اللہ پاک کی بارگاہ میں قبول ہو جائے اور ہماری بخشش کا ذریعہ بن جائے۔

## رَمضَان میں سُدھرنے والا بخشا گیا

پیارے اسلامی بھائیو! منقول ہے: محمد نامی ایک آدمی سارا سال نَماز نہ پڑھتا تھا۔ جب رَمضَان شریف کا بابَرکت مہینا آتا تو وہ پاک صاف کپڑے پہنتا اور پانچوں وَقت پابندی کے ساتھ نَماز پڑھتا اور پچھلی قضا نمازیں بھی ادا کرتا۔ لوگوں نے اُس سے پوچھا: تو ایسا کیوں کرتا ہے؟ اُس نے جواب دیا: یہ مہینا رحمت، برکت، توبہ اور مغفرت کا ہے، شاید اللہ پاک مجھے میرے اِسی عمل کے سبب بخش دے۔ جب اُس کا انتقال ہو گیا تو کسی نے اُسے خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اُس نے جواب دیا: میرے اللہ پاک مجھے اِحترامِ رَمضَان شریف بجالانے کے سبب بخش دیا۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ اللہ پاک کی کرم نوازی ہے، وہ رَبِّ قہار عدل فرمائے تو کسی ایک ہی گُناہ پر پکڑ ہو جائے اور اگر فضل فرمائے تو صِرف ایک نیکی کے صدقے بڑے بڑے گُنَاہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

عدل کریں تا تھر تھر کنبن اُچّیاں شاناں والے
فَضْل کرَیں تا بخشے جاوَن مَیں جیہے مُنہ کالے

**مفہوم:** اگر اللہ پاک عدل فرمائے تو اونچی اونچی شانوں والے نیکوکار بھی اس کے سامنے کانپنے لگ جائیں، لیکن اگر وہ اپنا فضل فرمائے تو مجھ جیسے گناہ گار بھی بخشے جائیں گے۔

---

1 …دُرَّةُ النَّاصِحِين، صفحہ:8۔

## ایک مہینا اللہ کے لئے...!!

بہر حال پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمضان سُدھرنے کا مہینا ہے۔ اس میں سُدھر جانے کا پکّا عزم کیجئے! حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک نے تمہارے لئے 11 مہینے رکھے ہیں، ان میں کھاؤ، پیو، لذّت اُٹھاؤ! مگر ایک مہینا اپنے لئے خاص فرمایا ہے فَاتَّقُوا شَھْرَ رَمضَانَ فَاِنَّهٗ شَھْرُ اللہ یعنی ماہِ رَمضان سے ڈرو! بے شک یہ اللہ کا مہینا ہے۔ (1)

آگیا رَمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو | فیض لے لو جلد یہ دن تیس کا مہمان ہے
بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں | پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے (2)

## گُنَاہوں سے پاک رَمضان

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمضان آ رہا ہے، سدھرنے کا مہینا آ رہا ہے، ماہِ رَمضان کا ایک بنیادی مقصد (*Basic Purpose*) تقویٰ کا حُصُول ہے۔ لہٰذا پُورا ماہِ رَمضان تقویٰ و پرہیز گاری کے ساتھ یعنی گُنَاہوں سے بچ کر گزارنے کی نِیّت کر لیجئے! یہ پکّا ارادہ بنالیجئے کہ پُورا ماہِ رَمضان (چاہے 29 دِن ہوں یا 30 دِن ہوں) میں نے ایک بھی گُنَاہ نہیں کرنا۔ حضور مُجَدِّد الف ثانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: جیسا رَمضان گزرتا ہے، پُورا سال ایسا ہی گزرتا ہے، جسے ماہِ رَمضان میں استقامت مل جائے، اسے پُورا سال استقامت ملی رہتی ہے۔ (3)

سُبۡحٰنَ اللہ! ہم بس یہ ایک مہینا گُنَاہوں سے بچ کر گزار لیں، اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! زندگی سَنْور جائے گی۔

---

1 ... شُعَبُ الْاِیمان، باب فی الصیام، فصل فی فضائل شہر رَمضان، جلد:3، صفحہ:312، حدیث:3632۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:705، 706 ملتقطاً۔
3 ... مکتوباتِ امام ربانی، دفتر اوّل، مکتوب:4، جلد:1، صفحہ:42۔

# گُناہوں کی چند مثالیں

لہٰذا اس سال ماہِ رَمضان میں اپنا یہ ہدف (*Target*) بنالیجئے کہ اس سال پُورا ماہِ رَمضان میں نے گُناہ نہیں کرنا ❁ نماز چھوڑنا گُناہ ہے، ایک بھی نماز نہیں چھوڑنی ❁ جماعت تَرْک کرنا گُناہ ہے، لہٰذا ایک بھی جماعت تَرک نہیں کرنی ❁ تراوِیح چھوڑنے کی عادَت بنالینا گُناہ ہے، لہٰذا پُورا مہینا 20 کی 20 تراویح پڑھتے رہنا ہے ❁ روزہ چھوڑنا گُناہ ہے، لہٰذا صِرف جمعرات اور جمعے کے نہیں بلکہ سارے روزے رکھنے ہیں ❁ جھوٹ بولنا گُناہ ہے، لہٰذا پورا ماہِ رَمضان ایک بھی جھوٹ نہیں بولنا ❁ غیبت کرنا گُناہ ہے، پُورا ماہِ رَمضان ایک مرتبہ بھی غیبت نہیں کرنی ❁ چغلی کھانا گُناہ ہے، پُورا ماہِ رَمضان چغلی سے بچنا ہے ❁ بد نگاہی گُناہ ہے، پُورا ماہِ رَمضان بد نگاہی سے بچنا ہے، فیس بُک چلانے میں احتیاط کرنی ہے، یوٹیوب کھولنے میں احتیاط کرنی ہے، سوشل میڈیا گویا گُناہوں کا گھر ہے، اس کے استعمال میں احتیاط کرنی ہے ❁ کانوں کو گُناہوں سے بچانا ہے ❁ ہاتھوں کو گُناہوں سے بچانا ہے ❁ غرض کہ پُورے کے پُورے جسم کو گُناہوں سے بچاتے ہوئے رَمضانُ الْمُبارَک گزارنا ہے۔

# ماہِ رَمضان میں گُناہ کا وبال

❁ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو رَمضان میں گُناہ کا کام کرتا ہے، اللہ پاک اس کے سال بھر کے اَعْمال ضائع فرما دیتا ہے، بے شک رَمضان اللہ پاک کا مہینا ہے، لہٰذا اس میں گُناہ کرنے سے بچے رہو![1] ❁ ایک حدیث شریف میں ارشاد ہوا: **رَمضانُ الْمُبارَک کی بے حرمتی سے بچو! بے شک اس میں نیکی کی اہمیت**

---

1 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:414، حدیث:3688۔

(*Importance*) بڑھادی جاتی ہے، ایسے ہی گُناہ (کا وبال) بھی (بڑھادیا جاتا ہے)۔[1]

## گُناہوں سے بچنے کے فائدے

**پیارے اسلامی بھائیو!** گُناہوں سے بچنا بہت ضروری بھی ہے اور بہت ہی اَعْلیٰ کام بھی ہے۔ عُلَما فرماتے ہیں: نیکی کرنے کی نسبت گُناہ سے بچنا زیادہ ضروری ہے۔[2] قرآن وحدیث میں گُناہوں سے بچنے کے بہت سارے دینی اور دُنیوی فائدے بیان ہوئے ہیں، مثلاً ❁ جو بندہ گُناہوں سے بچ جائے، اسے دِل کا سکون عطا کر دیا جاتا ہے ❁ جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اللہ پاک اس کی غیب سے مدد فرماتا ہے ❁ جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اس کے رزق میں برکت دی جاتی ہے ❁ جو گُناہوں سے بچ جائے، اسے پریشانیوں سے نجات دی جاتی ہے ❁ جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اسے دُنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا کی جاتی ہیں ❁ جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اسے حکمت و دانائی عطا کی جاتی ہے ❁ جو گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اسے ہر میدان (*Field*) میں کامیابی عطا کی جاتی ہے ❁ جو گُناہوں سے بچ جائے، اس کی زبان میں تاثیر رکھ دی جاتی ہے ❁ جو گُناہوں سے بچ جائے، اسے مخلوق میں عزّت دی جاتی ہے ❁ جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اس کا خاتمہ اچھا ہوتا ہے ❁ جو بندہ گُناہوں سے بچ جائے، اس کے لئے باطِن کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ❁ جو بندہ گُناہوں سے بچتا ہے، اس کی دُعائیں قبول کی جاتی ہیں ❁ جو گُناہ سے بچ جاتا ہے، اسے عِبَادت میں لذّت عطا کی جاتی ہے ❁ جو گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اسے جہنّم کی آگ سے نِجات دی جاتی ہے ❁ جو گُناہوں سے بچ جاتا ہے، روزِ قیامت اسے سیدھے ہاتھ میں اَعمال نامہ دیا جائے

---

1 ... معجم اوسط، جلد:3، صفحہ:354، حدیث:4827۔

2 ... تنبیہ الغافلین، باب ماجاء فی الذنوب، صفحہ:211۔

گا ❁جو گُناہوں سے بچ جاتا ہے، روزِ قیامت اس کا حساب آسانی سے لیا جائے گا ❁جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اسے جنّت کے عالی شان محلّات عطا کئے جائیں گے ❁جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اسے روزِ قیامت عرش کا سایہ نصیب ہوگا ❁جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اسے ایمان کی مٹھاس عطا کی جاتی ہے ❁جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اس کے چہرے پر نیکی کا نُور رکھ دیا جاتا ہے ❁جو گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اس پر رحمت برستی ہے ❁جو گُناہ سے بچ جاتا ہے، اسے اَجرِ عظیم دیا جاتا ہے ❁جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اس کے لئے 2 جنّتوں کی خوشخبری ہے ❁جو بندہ گُناہوں سے بچ جائے، اسے رسولِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنا پیارا دوست بنالیتے ہیں ❁اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جو بندہ گُناہوں سے بچ جاتا ہے، اسے اللہ پاک اپنے قرب کی لذّت، اپنی رضا اور محبّت کی لازَوال دولت عطا فرمادیتا ہے۔

## شرابی نوجوان دَم بھر میں سُدھر گیا

علّامہ ابن جوزی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک عِبادت گزار، نیک بزرگ تھے، وہ 40 سال تک (براعظم اَفریقہ کے ایک ملک) سوڈان کی ایک غار (*Cave*) میں رہ کر عِبادت کرتے رہے۔ وہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں غار کے اندر عِبادت میں مَصرُوف تھا، اتنے میں ایک شخص آیا، اس کے پاس کھانا اور شراب تھی، (شاید اس نے مجھے نہیں دیکھا) اور ایک کونے (*Corner*) میں بیٹھ کر کھانا کھانے لگا، کھانے کے بعد جب اس نے شراب کا برتن اُٹھایا تو میں نے اُونچی آواز سے قرآنِ کریم کی یہ آیت پڑھ دی:

| | |
|---|---|
| اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (پارہ:27، اَلْحَدِید:16) | ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس |

حق کے لئے جھک جائیں

اُس نوجوان نے اِدھر اُدھر دیکھا، کوئی نظر نہ آیا، چنانچہ اس نے سُنی اَن سُنی کی اور شراب پینے لگا، جیسے اس نے برتن اُٹھایا تو میں نے پھر وہی آیت تِلاوت کی:

| | |
|---|---|
| اَلَمْ یَاْنِ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ (پارہ:27، اَلْحَدِید:16) | ترجمہ کنزُالعِرفان: کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد اور اس حق کے لئے جھک جائیں |

اب کی بار تو قرآنِ کریم کے یہ الفاظ اس کے دِل پر تاثیر کا تِیر بن کر لگے، اس کے ہاتھ سے شراب گِر گئی، اس نے پُکار کر کہا: بَلٰی وَاللّٰہِ قَدْ آن کیوں نہیں، خُدا کی قسم! وہ وقت آ گیا ہے (کہ میرا دِل رَبّ کی یاد میں جھک جائے)۔ یہ کہہ کر وہ غار سے باہَر نکلا، میں بھی اس کے پیچھے پیچھے آیا، دیکھا تو وہ روتا جاتا تھا اور بلند آواز سے یہی کہہ رہا تھا: بَلٰی وَاللّٰہِ قَدْ آن کیوں نہیں، خُدا کی قسم! وہ (یعنی توبہ کا) وقت آ گیا ہے۔ بزرگ فرماتے ہیں: میں بھی اس کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ تھوڑی دُور چل کر آگے ایک بڑا تالاب تھا، خوفِ خُدا کے غلبے میں اس نوجوان نے یونہی تالاب میں قدم رکھ دیا (مگر خُدا کی قُدرت کہ) وہ پانی کے اُوپر چلتا ہوا، آرام سے گُزر گیا۔[1]

بوقتِ نزع سلامت رہے مرا ایماں
مجھے نصیب ہو توبہ ہے التجا یاربّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## گُناہ کرنے کے نقصانات

**پیارے اسلامی بھائیو!** یہ تو گُناہوں سے بچنے کے انعامات تھے، اب جو بندہ گُناہ کرتا ہے،

1 ...روح الارواح، الفصل الثانی عشر، صفحہ:79 بتغیر قلیل۔

اس کو کیا کیا نقصانات ہو سکتے ہیں، وہ بھی سُن لیجئے! عُلَما فرماتے ہیں: ❁ گُناہ کے سبب رِزْق میں کمی آتی ہے ❁ دِل اور بدن کمزور ہوتے ہیں ❁ عمر گھٹتی ہے ❁ برکت اُٹھ جاتی ہے ❁ گُناہ کے سبب قُوَّتِ ارادی کمزور ہوتی ہے ❁ گُناہ ذِلَّت (***Disgrace***) کا سبب ہے ❁ گُناہ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے ❁ گُناہ کے سبب عقل کو نقصان ہوتا ہے، نورِ عقل بجھ جاتا ہے ❁ گُناہوں کے سبب زمین میں فساد برپا ہوتا ہے ❁ حیا مٹتی اور بے حیائی بڑھتی ہے ❁ گُناہ کے سبب نعمت جاتی اور زحمت آتی ہے۔[1] ❁ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، اَمِیْرُ الْمُؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: گُناہ اگرچہ ایک ہی ہو، اپنے ساتھ 10 بُرائیاں لے کر آتا ہے: **(1): گُناہ کرنے والا اللہ پاک کو غَضَب دلاتا ہے (2): گُناہ کرنے والا اِبلیس** (یعنی شیطان) کو خوش کرتا ہے **(3): گُناہ کرنے والا جنّت سے دُور اور (4): جہنّم کے قریب ہو جاتا ہے (5): گُناہ کرنے والا خُود اپنے آپ پر ظُلم کرتا ہے (6): گُناہ کرنے والا اپنے باطِن کو ناپاک** کر لیتا ہے **(7): گُناہ کرنے والا اَعْمَال لکھنے والے فرشتوں کو تکلیف دیتا ہے (8): گُناہ کرنے والا پیارے آقا** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **کو غمگین کرتا ہے (9): گُناہ کرنے والا زمین و آسمان کو اپنے خِلاف گواہ بناتا ہے (10): گُناہ کرنے والا انسانوں سے خیانت اور اللہ رَبُّ العالمین کی نافرمانی** کرتا ہے۔[2]

## سچّی پکّی توبہ کر لیجئے!

**اے عاشقانِ رسول!** رَمضان تشریف لا رہا ہے، تقویٰ دِلانے والا مہینا آرہا ہے، خُود کو سُدھار لینے کا مہینا آرہا ہے، ہمّت کیجئے! پچھلے گُناہوں سے توبہ کر کے، پاک صاف ہو کر

---

1 ...جنتی زیور، صفحہ: 143 بتغیر۔
2 ...بحر الدموع، الفصل الثانی، صفحہ: 42۔

اس پاک مہینے کا استقبال کیجئے! اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ یُؤْتِ كُلَّ ذِیْ فَضْلٍ فَضْلَهٗؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ۝۳

(پارہ:11، سورۂ ھُود:3)

ترجمۂ کنزُالعرفان: اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہت اچھا فائدہ دے گا اور ہر فضیلت والے کو اپنا فضل عطا فرمائے گا اور اگر تم منہ پھیرو تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں۔

**تفسیر صراط لجنان میں ہے:** اس آیت میں فرمایا گیا کہ نبیٔ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لوگوں کو حکم دیں کہ اے لوگو! اپنے گزشتہ گُناہوں کی معافی مانگو اور آیندہ گُناہ کرنے سے توبہ کرو! جس نے اپنے گُناہوں سے پکّی توبہ کی اور اِخلاص کے ساتھ اپنے رَبّ کا عبادت گزار بن گیا تو اللہ پاک اسے کثیر رِزْق اور وُسعَتِ عیش عطا فرمائے گا اور وہ اَمن ورَاحت والی زِندگی گزارے گا، اس سے اللہ پاک راضی ہو گا۔ اور جو توبہ نہ کرے، کفر اور گُناہوں پر قائِم رہے تو وہ خوف والی زِندگی گزارے گا، بیماریوں میں مبتلا رہے گا اور اسے اللہ پاک کی ناراضی کا سامنا بھی کرنا پڑے گا، اگرچہ دُنیا میں اسے لذّتیں مِل بھی جائیں، تب بھی اس عیش میں کوئی بھلائی نہیں جس کے بعد جہنّم ہو۔[1]

بڑی کوششیں کیں گناہ چھوڑنے کی — رہے آہ! ناکام ہم یا اِلٰہی!
جو ناراض تُو ہو گیا تو کہیں کا — رہوں گا نہ تیری قسم یا اِلٰہی!
مجھے سچی توبہ کی توفیق دیدے — پئے تاجدارِ حرم یا اِلٰہی![2]

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:11، سورۂ ھُود، زیرِ آیت:3، جلد:4، صفحہ:393۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:110۔

## غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک نصیحت

پیارے اسلامی بھائیو! یکم رَمضَانُ الْمُبارَک کو حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا یومِ وِلادت (**Birthday**) بھی ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے ہمارے غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی...!! آپ گُناہوں سے بچنے والے، نیکیوں پر نیکیاں کرنے والے، اللہ پاک کے پیارے اور پسندیدہ بندے تھے۔ آپ یکم رَمضَانُ الْمُبارَک کو پیدا ہوئے اور مَاشَآءَ اللہ! پیدا ہوتے ہی آپ نے روزہ رکھ لیا۔[1] آیئے! بیان کے آخر میں حُضُور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ایک نصیحت سنتے ہیں:

حضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی نافرمانی سے بچنے کی خُوب کوشش کرو! اس کے دروازے کو مضبوط تھام لو...!! (بِلاشُبہ) 5 عِبادات (یعنی ایمان، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ) بجالانا اور گُناہ چھوڑ دینا سب سے عظیم، سب کاموں سے بڑھ کر عزّت والا (***Respectful***) اور اللہ پاک کے ہاں زیادہ پسندیدہ (***Favorite***) ہے۔[2]

اللہ پاک ہمیں گُناہوں سے بچ کر، خوب نیکیاں کرتے ہوئے ماہِ رَمضان گُزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ماہِ رَمضان کے صدقے ہم پکّے پکّے نیک بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

## 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار مدنی مذاکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اس دور کی عظیم علمی و روحانی شخصیت بلکہ ولیٔ کامِل ہیں، آپ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی مذاکرہ

---

1 ...منّے کی لاش، صفحہ:3، 4ملتقطاً۔

2 ...فتوح الغیب، المقالۃ الرابعۃ والعشرون...الخ، صفحہ:44ملتقطاً۔

فرماتے ہیں، یعنی دُنیا بھر سے عاشقانِ رسول تفسیر، حدیث، شریعت، طریقت وغیرہ مختلف موضوعات پر سوال کرتے ہیں، امیرِ اہلسنّت اُن کے جوابات ارشاد فرماتے ہیں۔ ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہفتے والے دن نمازِ عشا کے بعد اور خاص ماہِ رمضان میں روزانہ نمازِ عصر اور نمازِ تراویح کے بعد مدنی چینل پر لائیو(*Live*)دِکھایا جاتا ہے۔ **مدنی مذاکرہ اِصلاحِ عقائد و اَعمال کا بہترین ذریعہ ہے:** ❁ الحمدللہ! اب تک سینکڑوں کافِر مدنی مذاکرہ دیکھ کر کلمہ پڑھ چکے ہیں ❁ لاکھوں بے نمازی نمازی بن چکے ہیں ❁ ہزاروں دِلوں کی اِصلاح ہوئی ہے۔

آپ بھی مدنی مذاکرے میں شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلمِ دِین حاصِل ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی ملے گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ گُناہوں سے نفرت نصیب ہو گی ❁ نیکی کا جذبہ ملے گا اور ❁ اَخلاق و کردار میں بھی بہتری آئے گی۔ تمام اسلامی بھائی پابندی سے مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نِیّت کر لیجئے!۔

## عِلم و حکمت بھرا مدنی مذاکرہ

پنجاب، پاکستان واہ کینٹ (ضلع راولپنڈی) کے ایک نوجوان کا بیان ہے: نمازیں قضا کرنا، فلمیں دیکھ کر شیطان کو خوش کرنا اور گانے باجے وغیرہ سُن کر مست رہنا میرا معمول تھا، آہ! میں سُنتوں پر عمل کرنے سے محروم تھا، میری گُناہوں بھری زِندگی میں روشنی یوں آئی کہ ایک دِن ایک مبلغ دعوتِ اسلامی سے میری ملاقات ہو گئی، انہوں نے مجھے سمجھاتے ہوئے اجتماعی سُنَّت اعتکاف کا ذہن(*Mindset*)دیا، ان کے پیارے انداز میں دی گئی نیکی کی دعوت میرے دِل پر اَثَر(*Effect*)کر گئی اور میں اجتماعی اعتکاف میں شریک ہو گیا، اب میرے شب و روز عبادت میں گزرنے لگے، پُرسوز بیانات اور رِقَّت انگیز دُعاؤں نے میرے دِل کی دنیا ہی بدل دی، کرم بالائے کرم یہ کہ اجتماعی اعتکاف میں

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مدنی مذاکرہ سننے کی سعادت ملی، آپ کے پُر اَثَر ارشادات سے میں اس قدر متاثر (Impress) ہوا کہ میں نے فوراً اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور نمازوں کی پابندی کا عزم کر لیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ترغیب (Motivation) دلانے پر چاند رات کو گھر جانے کے بجائے راہِ خُدا کا مسافر بن گیا جہاں عِلْمِ دین کے سنہری موتیوں سے دامن بھرنے کا موقع ملا اور سنّتیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ ان پر عمل کرنے کا جذبہ بھی دِل میں پیدا ہو گیا۔

مدنی مذاکرہ ہے شریعت کا خزینہ | اَخلاق کا، تہذیب کا، طریقت کا خزینہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## ”درود و سلام“ موبائل ایپلی کیشن

**اے عاشقانِ رسول!** الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اِسْمَارٹ فون (smartphone) کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس حوالے سے دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے مختلف موبائل ایپلی کیشنز جاری کی جاچکی ہیں، اِن میں سے ایک ایپلی کیشن ہے: **درود و سلام** (Durood-o-Salam) ❁ اس درود و سلام ایپلی کیشن میں درود شریف موجود ہیں جنہیں آپ کسی بھی وقت پڑھ سکتے ہیں یا انہیں اپنے موبائل اَن لاک ٹیون (Unlock Tune) کے طور پر سیٹ کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے آپ جیسے ہی آپ اپنے فون کو اَن کریں گے خود بخود (Automatically) درودِ پاک چل پڑے گا ❁ یہ سہولت بھی دی گئی ہے کہ آپ موبائل کو اَن لاک کریں تو وہ درودِ پاک آپ کے موبائل کی اسکرین پر نظر آئے اس کی برکت یہ ہو گی کہ آپ پہلے درودِ پاک پڑھیں گے پھر موبائل استعمال کریں۔ مزید یہ کہ اسکرین پر نظر آنے والے درودِ پاک کا فونٹ

بھی اپنی مرضی سے سیٹ کرسکتے ہیں ❁ موبائل آن ہونے پر جنتی بار درود شریف پڑھا جائے گا اس کی تعداد خود بخود درج ہوتی رہے گی ❁ آپ اپنی مرضی سے درودِ پاک کی آواز (volume) کو ایڈجسٹ کرسکتے ہیں ❁ اس کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ ہمیں یومیہ اپنے درودِ پاک والے نیک عمل کو مکمل کرنے میں مدد ملے گی۔ آج ہی اس منفرد ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں ڈاؤن لوڈ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

**پیارے اسلامی بھائیو!** بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

## داڑھی رکھنا سُنّتِ مصطفٰے ہے

**فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو!(2)

**پیارے اسلامی بھائیو!** داڑھی رکھنا سُنّتِ مصطفٰے بلکہ **سُنّتِ انبیا** ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی

---

1 ... تاریخِ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

2 ... مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الفِطرۃ، صفحہ:153، حدیث:257۔

اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروا دیا کرتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مُبارَک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارَک کو بھر دیتی۔[1] ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے[2] بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت **مولانا محمد الیاس عطار قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

**سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو**

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1 ... انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ:157 خلاصۃً۔
2 ... بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:2، صفحہ:586۔

# دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

## ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

## ﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

## ﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

❶ ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

❷ ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

جو یہ دُرُودِپاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

## ﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہوجاتی ہے۔[4]

---

1 ... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
4 ... التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

## ﴾1﴿ ایک ہزار دن تک نیکیاں

**جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ**

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (1)

## ﴾2﴿ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ**

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

**فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (2)

## جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

## ﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

**فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ✿ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ✿ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ✿ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے !(نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، كِتَابُ الْاَدْعِيَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

2 ...تاریخ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

والے !(گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

## ﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

**فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:** جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔